

فاطمہ اکبر

کلاس ۱۱

سیکشن ۱۱

اردو

سوال نمبر ۱

خلاصہ

مستقبل کی تحلیک

مولانا ظفر علی خان اس نظم میں لکھتے ہیں کہ مسلمان جس آزادی اور خود مختاری کے لیے اپنے خون کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں وہ فنا ہو جائیں گے۔ حق جیت جائے گا اور باطل منہ کی کھائے گا۔ جو لوگ اپنی جان قربان کر رہے ہیں ان کی جگہ نئے انجمن طلوع ہوں گے جس کی وجہ سے آسمان مزید خوبصورت ہو جائے گا۔ مسلمانوں کا یہ بچہ جذبہ جہاد سے سرشار ہو کر محمود غزنوی اور ایل ارسلان جیسی قوت حاصل کرے گا۔ آج آزادی کی صرف بات کرتا ہوں جلد ہی میرے جیسے سینئروں ایل سخن پیدا ہوں گے جن کا نکتہ نکتہ آزادی کی جاں ہو جائے گا۔ سامراجی قوتوں زوال کر رہے گا۔ ہر صغیر میں ہر طائفی اقتدار کا سورج غروب ہو

جاٹ گا اور مسلمان سکون اور سکھ کا سانس میں گئے۔ آزادی کا
 نغمہ صرم اور دیر میں گونجے والا ہے۔ آج جو دارا محرب ہے وہ
 دارا امان بن جائے گا۔ ہم کو آزادی چاہیے یا غلامی اس کا فیصلہ
 چند دن میں ہو جائے گا۔ کچھ لوگ میری باتوں کو شاعرانہ باتیں سمجھ
 رہے ہیں لیکن وہ بیت جلد میری ان باتوں کی علی گھوڑیوں پر چلے
 میں گئے۔

سوال نمبر 2

تلخیص نگاری

درختوں - - - - - کڑا چاہیے -

عنوان :

11 درخت ایک نعمت

12 شجرکاری کی اہمیت

تلخیص :

درختوں کی پیدا کردہ غنی بارشوں کا سبب بنتی ہے۔ ان کی پتلات
 زمینی، موتی اور فہنائی آلودگی کو کم کرتی ہے۔ درخت زمین کو زرخیز بناتے ہیں
 اور ماحول کو سجااتے ہیں۔ ان سے ملٹری کی صنعت فروغ پاتی ہے۔ انسانوں اور
 پرندوں کے یہ دوست ایذا گھن کی نذر نہیں ہوتے یا ہیں